روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 26 ستمبر 2011ء 27 شوال 1432 ہجری 26 تبوک 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 220

صحابیؓ کی برہمی

حضرت ام درداء بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابودرداءؓ میرے پاس آئے اور وہ غصے میں تھے۔ میں نے پوچھا کس بات نے آپ کو برہم کیا ہے انہوں نے کہا:

اللہ کی قسم میں تو لوگوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق کی کوئی بات بھی نہیں دیکھتا سوائے اس کے کہ باجماعت نماز پڑھتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب فضل صلوٰۃ الفجر فی جماعۃ حدیث نمبر613)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نماز کیا ہے؟ یہ ایک خاص دعا ہے، مگر لوگ اس کو بادشاہوں کا ٹیکس سمجھتے ہیں۔ نادان اتنا نہیں جانتے کہ بھلا خدا تعالیٰ کو ان باتوں کی کیا حاجت ہے، اس کے غناء ذاتی کو اس بات کی کیا حاجت ہے کہ انسان دعا تسبیح اور تہلیل میں مصروف رہے، بلکہ اس میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے کہ وہ اس طریق پر اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آجکل عبادات اور تقویٰ اور دینداری سے محبت نہیں ہے۔ اس کی وجہ ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے اور عبادت میں جس قسم کا مزا آنا چاہیئے، وہ مزا نہیں آتا۔ دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں، جس میں لذت اور ایک خاص حظ اللہ تعالیٰ نے نہ رکھا ہو۔ جس طرح پر ایک مریض ایک عمدہ سے عمدہ خوش ذائقہ چیز کا مزہ نہیں اٹھا سکتا اور وہ اسے تلخ یا پھیکا سمجھتا ہے، اسی طرح وہ لوگ جو عبادات الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہیئے، کیونکہ جیسا میں نے ابھی کہا ہے دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے، جس میں خدا تعالیٰ نے کوئی نہ کوئی لذت نہ رکھی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا، تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس عبادت میں اس کے لئے لذت اور سرور نہ ہو۔ لذت اور سرور تو ہے، مگر اس سے حظ اٹھانے والا بھی تو ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) اب انسان جبکہ عبادت ہی کے لئے پیدا ہوا ہے۔ ضروری ہے کہ عبادت میں لذت اور سرور بھی درجۂ غایت کا رکھا ہو۔ اس بات کو ہم اپنے روزمرہ کے مشاہدہ اور تجربے سے خوب سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً دیکھو اناج اور تمام خوردنی اور نوشیدنی اشیاء انسان کے لئے پیدا ہوئی ہیں، تو کیا ان سے وہ ایک لذت اور حظ نہیں پاتا ہے؟ کیا اس ذائقہ، مزے اور احساس کے لئے اس کے منہ میں زبان موجود نہیں۔ کیا وہ خوبصورت اشیاء دیکھ کر نباتات ہوں یا جمادات، حیوانات ہوں یا انسان حظ نہیں پاتا؟ کیا دل خوش کن اور سریلی آوازوں سے اس کے کان محظوظ نہیں ہوتے؟ پھر کیا کوئی دلیل اور بھی اس امر کے اثبات کے لئے مطلوب ہے کہ عبادت میں لذت نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے عورت اور مرد کو جوڑا پیدا کیا اور مرد کو رغبت دی ہے۔ اب اس میں زبردستی نہیں کی، بلکہ ایک لذت بھی دکھلائی ہے۔ اگر محض توالد وتناسل ہی مقصود بالذات ہوتا تو مطلب پورا نہ ہو سکتا۔ عورت اور مرد کی برہنگی کی حالت میں ان کی غیرت قبول نہ کرتی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تعلق پیدا کریں۔

(ملفوظات جلد اول ص 101)

جیسا کہ عورت اور مرد کے جوڑے سے ایک قسم کی بقا کے لئے حظ ہے۔ اسی طرح پر عبودیت اور ربوبیت کے جوڑے میں ایک ابدی بقاء کے لئے حظ موجود ہے۔ صوفی کہتے ہیں جس کو یہ حظ نصیب ہو جاوے وہ دنیا و مافیہا کے تمام حظوظ سے بڑھ کر ترجیح رکھتا ہے۔ اگر ساری عمر میں ایک بار بھی اس کو معلوم ہو جائے، تو اس میں ہی فنا ہو جاوے، لیکن مشکل تو یہ ہے کہ دنیا میں ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جنہوں نے اس راز کو نہیں سمجھا اور ان کی نمازیں صرف ٹکریں ہیں اور اوپرے دل کے ساتھ ایک قسم کی قبض اور تنگی سے صرف نشست وبرخاست کے طور پر ہوتی ہیں۔ مجھے اور بھی افسوس ہوتا ہے، جب میں یہ دیکھتا ہوں کہ بعض لوگ صرف اس لئے نمازیں پڑھتے ہیں کہ وہ دنیا میں معتبر اور قابل عزت سمجھے جاویں اور پھر اس نماز سے یہ بات ان کو حاصل ہو جاتی ہے، یعنی وہ نمازی اور پرہیزگار کہلاتے ہیں۔ پھر ان کو کیوں یہ کھا جانے والا غم نہیں لگتا کہ جب جھوٹ موٹ اور بیدل کی نماز کو یہ مرتبہ حاصل ہو سکتا ہے تو کیوں ایک سچے عابد بننے سے ان کو عزت نہ ملے گی اور کیسی عزت ملے گی۔

(ملفوظات جلد اول ص 103)

نمایاں کامیابی

مکرم ناصر احمد زاہد صاحب سیکرٹری وقف جدید دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ عطیۃ الحی نے 2011ء کے امتحان میں ایف ایس سی پری میڈیکل گروپ طالبات سرگودھا بورڈ سے 1100 میں سے 1001 نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن اور مجموعی طور پر سرگودھا بورڈ طلباء و طالبات میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ پنجاب کالج برائے خواتین سرگودھا کی طالبہ رہی ہے۔ 10 ستمبر 2011ء کو صوبائی وزیر زراعت وآبپاشی پنجاب نے سرگودھا بورڈ میں بچی کو سلور میڈل اور پندرہ ہزار روپے نقد انعام سے نوازا بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو دین ودنیا میں ترقیات عطا کرے اور یہ اعزاز بچی کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

مچھر مارنے کیلئے سپرے

آجکل پورے پاکستان میں ڈینگی بخار کے بہت زیادہ کیس ہو رہے ہیں۔ جس کی بنیادی وجہ ایک خاص قسم کا ڈینگی مچھر ہے جو کہ اکثر گھروں اور محلوں کی نالیوں میں اور کھڑے صاف پانی میں پرورش پاتا ہے اور اسی طرح گھروں کے گملوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ اگر بروقت معیاری مچھر مار سپرے کروایا جائے تو اس بیماری پر خاصا قابو پایا جا سکتا ہے۔ گلشن احمد نرسری ربوہ میں معیاری اور بازار سے بارعایت مچھر مار سپرے کی سہولت موجود ہے۔ آرڈر دینے کیلئے ان نمبرز پر رابطہ کریں۔

047-6215306-6213306

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

28 ستمبر 2011ء

12:35 am	عربی سروس
1:35 am	ان سائیٹ
1:50 am	گلشن وقف نو
3:05 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
4:05 am	ریئل ٹاک
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	یسرنا القرآن
6:30 am	لقاء مع العرب
7:35 am	عربی سیکھئے
8:30 am	Unity of God
8:45 am	سوال و جواب
9:55 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور دعائے مستجاب
11:50 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
12:50 pm	چلڈرن کلاس
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سواحیلی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	زندہ لوگ
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 دسمبر 2005ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	دعائے مستجاب
9:00 pm	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
9:35 pm	فقہی مسائل
10:15 pm	دعائے مستجاب
11:05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع 2008ء

29 ستمبر 2011ء

12:10 am	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
12:30 am	دعائے مستجاب
1:05 am	ریئل ٹاک
2:10 am	فقہی مسائل
2:50 am	چلڈرن کلاس
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 ستمبر 2011ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:15 am	لقاء مع العرب
7:15 am	فقہی مسائل
7:50 am	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
8:20am	دعائے مستجاب
8:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 ستمبر 2011ء
9:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:05 pm	یسرنا القرآن
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:15 pm	قرآنک آرکیالوجی
3:55 pm	پشتو سروس
4:45 pm	تلاوت قرآن کریم
4:55 pm	بنگلہ سروس
6:00 pm	زندہ لوگ
6:35 pm	ترجمۃ القرآن
7:55 pm	قرآنک آرکیالوجی
8:30 pm	خلافت کا سفر
9:15 pm	یسرنا القرآن
9:40 pm	فیتھ میٹرز
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2006ء

30 ستمبر 2011ء

12:10 am	قرآنک آرکیالوجی
12:35 am	فیتھ میٹرز
1:40 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
4:40 am	خلافت کا سفر
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	ان سائیٹ
5:55 am	سیرت النبی ﷺ
6:40 am	لقاء مع العرب
7:45 am	تاریخی حقائق
8:15 am	قرآنک آرکیالوجی
9:00 am	ترجمۃ القرآن
10:10 am	جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	تاریخی حقائق
12:05 pm	چلڈرن کلاس
1:05 pm	سرائیکی سروس
2:00 pm	راہ ھدیٰ
3:30 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	تلاوت قرآن کریم
6:25 pm	درس حدیث
6:40 pm	زندہ لوگ
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:25 pm	ریئل ٹاک
9:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع 2008ء

مکرم بشیرالدین کمال صاحب

حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

آپ حضرت مسیح موعود کی پہلی پوتی حضرت مصلح موعود کی لخت جگر، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث والرابع کی بہن اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ اور خاکسار کی خوشدامن صاحبہ کی سگی پھوپھی زاد بہن اور خاکسار کی اہلیہ کی خالہ تھیں۔

آپ خاندان حضرت مسیح موعود کی بزرگ ہستی تھیں۔ لجنہ میں آپ کو کافی عرصہ خدمات کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ خصوصاً لجنہ ربوہ میں آپ کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکے گا۔ آپ نے بہت بابرکت اور مبارک زندگی گزاری ہے۔ بابرکت اور مبارک زندگی کا اور کیا ثبوت ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسا فرزند عطا فرمایا جس کو خدا نے ردائے خلافت پہنائی اور جس کا نام نامی حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد ہے اور جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کا الہام ہے انی معک یا مسرور یعنی اے مسرور میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اس طرح آپ کا بابرکت وجود حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کو پورا کرنے والا بھی ہوا۔ پھر حضرت مسیح موعود کا الہام حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے بارے میں ہے کہ ''بادشاہ آتا ہے'' جو کہ حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے ذریعہ جب آپ نے ردائے خلافت پہنی پورا ہوا۔

آپ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت شفیق تھیں۔ خاکسار کی اہلیہ پر ایک بہت بڑا احسان آپ نے اس طرح فرمایا اور جس کو بیان کرنا خاکسار ضروری سمجھتا ہے اور وہ اس طرح کہ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کے والد صاحب مرزا احمد شفیع صاحب پارٹیشن کے وقت قادیان دارالامان میں ڈیوٹی پر مامور شہید ہو گئے تھے۔ جن کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ میں ذکر فرمایا تھا۔ اس طرح خاکسار کی خوشدامن صاحبہ نے ایک لمبا عرصہ بیوگی کا کاٹا۔ خاکسار کی اہلیہ اور خوشدامن صاحبہ اکٹھی ربوہ میں رہ رہی تھیں۔ خاکسار کی خوشدامن صاحبہ کی وفات پر خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اکیلی رہ گئی تھیں۔ آپ کے بہن بھائی سب باہر کے ملکوں میں تھے۔ آپ یہاں اکیلی رہ گئی تھیں۔ طبعاً حضرت صاحبزادی صاحبہ کو آپ کی فکر ہوئی۔ اسی فکر میں آپ نے ان کی شادی کا فیصلہ فرمایا جو کہ ایک مستحسن فیصلہ تھا۔ چنانچہ آپ نے یہ کام اپنی پیاری بیٹی محترمہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا غلام احمد صاحب کے ذمہ لگایا۔ چنانچہ آپ کی کوششیں بارآور ہوئیں اور ہمارا رشتہ ہوگیا۔ ہمارا رشتہ ہونے کے بعد آپ نے مجھے اور میری اہلیہ صاحبہ کو گھر بلایا۔ ہمیں مل کر بہت ہی خوش ہوئیں اور کچھ نصائح بھی فرمائیں اور بہت خدمت کی خصوصاً آئس کریم سے۔ جب بھی جاتے ہنستے مسکراتے ملتی رہیں اور آئس کریم ضرور کھلاتیں۔ عید کے موقع پر جاتے تب بھی بہت خدمت ہوتی۔ اس موقع پر تحفے تحائف ضرور بھیجتیں۔ یہ آپ کی محبت اور پیار تھا۔ ورنہ ہم تو اپنے آپ کو اس قابل بھی نہ سمجھتے تھے۔

خاکسار کی جب شادی محترمہ امۃ القیوم صاحبہ سے ہوئی خاکسار نے خیال کیا کہ خاکسار جیسا کمزور اور گناہگار آدمی حضرت مسیح موعود کے خاندان کا فرد نہیں ہوسکتا۔ شادی کے تین سال بعد خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کے خاندان کے مرد حضرات کا گروپ فوٹو ہے۔ جس کی تین قطاریں ہیں۔ کھڑے ہوئے، کرسیوں پر بیٹھے ہوئے اور نیچے زمین پر بیٹھے ہوئے۔ جو نیچے زمین پر بیٹھے ہوئے ہیں ان کے درمیان خاکسار بھی بیٹھا ہوا ہے۔

عید الفطر کے موقع پر حضرت صاحبزادی صاحبہ تمام خاندان کی دعوت کرتیں ایک دو دفعہ ہم دونوں میاں بیوی کو بھی بلایا۔ یہ تھی آپ کی شفقت۔

اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں آپ کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ خدا کے ہاں ایسے ہی ہنستی اور مسکراتی رہیں جس طرح اس دنیا میں اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ خصوصاً حضرت صاحب اور آپ کی دیگر اولاد کو۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

فرانس اور بیلجیئم کے رستہ جرمنی آمد۔ مہمانوں سے ملاقاتیں اور شعبہ اشاعت کو ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

12 ستمبر 2011ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سال 2011ء میں جرمنی کا یہ دوسرا سفر ہے۔ قبل ازیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 جون تا دو جولائی 2011ء جرمنی کا دورہ فرمایا تھا۔ جس کی رپورٹس شائع ہو چکی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی کے اس دوسرے سفر کے لئے صبح سوا دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد و خواتین صبح سے ہی بیت الفضل کے احاطہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔

دعا کے بعد چار گاڑیوں پر مشتمل قافلہ یو۔کے کی بندرگاہ Dover (Port) کے لئے روانہ ہوا۔ ایک گھنٹہ پچیس منٹ سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Dover پہنچے۔

مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یو۔کے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یو۔کے، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (وکالت تبشیر)، مکرم ظہور احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم مرزا ناصر انعام صاحب (پرنسپل جامعہ احمدیہ یو۔کے)، چوہدری رفیق احمد صاحب نائب صدر انصاراللہ یو۔کے، مرزا فاروق احمد صاحب (نائب صدر خدام الاحمدیہ یو۔کے)، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے Dover تک قافلہ کے ہمراہ آئے تھے۔

Dover پہنچنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت گاڑی سے باہر تشریف لائے اور ساتھ آنے والے ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

پاسپورٹ امیگریشن اور دیگر سفری دستاویزات کی کلیئرنس کے بعد قافلہ کی گاڑیاں P&O Ferries کے پارکنگ ایریا میں پارک ہوئیں۔ پروگرام کے مطابق سوا بارہ بجے فیری P&O میں سوار ہونا تھا اور یہاں Dover کی بندرگاہ سے فرانس کی بندرگاہ Calais کے لئے روانگی تھی۔

Channel Tunnel کا سفر

آج موسم بہت خراب تھا۔ 75 سے 80 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی طوفانی ہواؤں نے سمندر میں تلاطم برپا کیا ہوا تھا جس کی وجہ سے Ferries جہاں اپنے شیڈول میں کئی کئی گھنٹے کی تاخیر کا شکار تھیں وہاں سمندری لہروں میں شدت اور طغیانی کی وجہ سے ان کے چلنے اور بندرگاہ پر لنگر انداز ہونے میں بھی بہت مشکلات پیش آ رہی تھیں۔ جس کی وجہ سے ایک غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی تھی۔

قریباً ایک گھنٹہ سے زائد انتظار کے بعد اور اس غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک متبادل راستہ Channel Tunnel کے ذریعہ سفر اختیار کرنے کی ہدایت فرمائی۔

چنانچہ Dover بندرگاہ سے Channel Tunnel کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً بیس منٹ کے سفر کے بعد ایک بجکر پچیس منٹ پر Channel Tunnel پہنچے۔ اس بیس منٹ کے سفر کے دوران ہی ہنگامی طور پر بذریعہ فون قافلے کی چاروں گاڑیوں کی بکنگ کروالی گئی تھی اور سوا دو بجے روانہ ہونے والی گاڑی (Train) میں چاروں گاڑیوں کو جگہ مل گئی اور Main Entrance پر پہنچنے سے ایک منٹ قبل بکنگ کی کارروائی مکمل ہوئی تھی۔ امیگریشن کی کارروائی اور دیگر امور کی تکمیل کے بعد دو بجکر دس منٹ پر گاڑیاں ٹرین پر بورڈ (Board) کی گئیں۔ یہ ٹرین دو منازل پر مشتمل ہے اور اس کے اندر ایک وقت میں 180 کاریں مع مسافر Board کی جاتی ہیں۔

دو بجکر چوبیس منٹ پر 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے یہ گاڑی فرانس کے ساحلی شہر Calais کے لئے روانہ ہوئی۔ ٹرین کے اس سفر کے دوران ہی جرمنی سے حضور انور کے استقبال کے لئے آنے والے وفد کو بذریعہ فون اطلاع دی گئی کہ اب Calais پورٹ پر آمد نہیں ہو گی بلکہ چینل ٹنل کا روٹ لیا گیا ہے۔ اس لئے آپ اپنی جگہ تبدیل کر کے اس نئے روٹ پر آ جائیں۔

Channel Tunnel برطانیہ اور فرانس کے درمیان واقع سمندر English Channel میں بنائی گئی ہے اور یہ سمندر کے نیچے سے گزرتی ہوئی دونوں ملکوں کی سرحدوں کو آپس میں ملاتی ہے۔

دنیا کا عجوبہ

اس سرنگ (Tunnel) کی کل لمبائی 50.5 کلومیٹر (31.4) میل ہے اس ٹنل میں تیز رفتار مسافر بردار ٹرینیں چلتی ہیں جن کی رفتار 186 میل فی گھنٹہ ہے۔ اسی طرح ایسی ٹرینیں بھی چلتی ہیں جن میں کاریں، بسیں اور ٹرک وغیرہ مسافروں سمیت Board کئے جاتے ہیں۔ ان کی رفتار قدرے کم ہوتی ہے۔

اس ٹنل کا گہرا ترین حصہ سمندر کی تہہ سے 75 میٹر (250 فٹ) نیچے ہے۔ اب تک پانی کے نیچے بننے والی ٹنلز میں سے یہ دنیا کی سب سے بڑی ٹنل ہے۔ دنیا کی تاریخ کے اس مہنگے اور مشکل ترین منصوبہ کا آغاز 1987ء میں ہوا جبکہ اس کی تکمیل 1994ء میں ہوئی۔ سرنگ کھودنے اور اس کی تکمیل کا کام 15 ہزار کارکنوں نے سات سال سے زائد عرصے تک کیا۔ جس کے لئے دونوں ممالک نے گیارہ خصوصی مشینیں تیار کی تھیں۔ جنہیں (Tunnel Boring Machines) کا نام دیا گیا۔

سرنگ کھودنے کا آغاز یکم دسمبر 1987ء کو دونوں ممالک کے ساحلوں سے شروع ہوا اور یکم دسمبر 1990ء کو دونوں ممالک کی ٹنل کھودنے والی مشینیں سمندر کی طے سے 40 میٹر نیچے ایک دوسرے سے آملیں۔ مئی 1991ء میں دونوں اطراف کی ریل کی پٹریوں کو آپس میں جوڑ دیا گیا۔

اس منصوبے پر کل لاگت دس ارب پاؤنڈ آئی۔ اس ٹنل کو دنیا کے جدید دور کے سات عجائبات میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس سرنگ کا باقاعدہ افتتاح 6 مئی 1994ء کو برطانیہ کی ملکہ الزبتھ دوم اور فرانس کے صدر فرانکو متراں نے کیا۔ اس 31 میل لمبی سرنگ میں سے 24 میل کا حصہ سمندر کے نیچے ہے۔

Calais فرانس میں آمد

قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق تین بجکر پچپن منٹ پر فرانس کے شہر Calais پہنچے۔ (فرانس کا وقت برطانیہ کے وقت سے ایک گھنٹہ آگے ہے)

ٹرین رکنے کے بعد پانچ منٹ کے وقفہ سے گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹر وے پر سفر شروع ہوا۔

مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم الیاس مجوکہ صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری، مکرم یحیٰی صاحب اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری جرمنی، مکرم عبداللہ سپراء صاحب مکرم حافظ مظفر عمران صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور مکرم فیضان اعجاز صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق موٹر وے پر ایک پٹرول پمپ کے پارکنگ ایریا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کے منتظر تھے اور یہاں سے انہوں نے حضور انور کی گاڑیوں کو Escort کرنا تھا۔ جرمنی سے آنے والا یہ قافلہ چھ صد کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے یہاں پہنچا تھا۔ چنانچہ موٹر وے پر سفر شروع ہونے کے چند کلومیٹر بعد جرمنی سے آنے والے قافلہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قافلہ کو Join کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی گاڑی کو Escort کیا اور یہاں سے جرمنی کے شہر فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

فرینکفرٹ کے لئے روانگی

فرانس کے ساحلی شہر Calais سے فرینکفرٹ (جرمنی) کا فاصلہ 645 کلومیٹر ہے۔ قریباً 56 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد فرانس کا بارڈر کراس کر کے بیلجیئم کی حدود میں داخل ہوئے۔ مزید پچاس کلومیٹر کے سفر کے بعد، جماعت جرمنی نے مین ہائی وے پر بیلجیئم کے شہر Ostendey کے قریب Jabbeke کے مقام پر ایک ریسٹورنٹ Carstel میں دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام کیا ہوا تھا۔

قریباً پانچ بجے قافلہ یہاں پہنچا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے اور جرمنی سے استقبال کے لئے آنے والے سب احباب کو ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا اور سفر کے تعلق میں امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرمائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک کھلے لان میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے

پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی اور کھانے کے بعد چھ بجے یہاں سے اگلے سفر کے لئے روانگی ہوئی اور یہاں Jabbeke سے برسلز کی طرف روانہ ہوئے۔ برسلز سے گزرتے ہوئے جرمنی کے شہر آخن(Achen) پر بیلجیئم اور جرمنی کا بارڈر کراس کرکے جرمنی کی حدود میں داخل ہوئے۔

بیت السبوح میں استقبال

آخن سے قریباً 25 کلومیٹر کے سفر کے بعد مین ہائی وے پر ایک ایکسیڈنٹ کی وجہ سے موٹروے کو بند کردیا گیا تھا۔جس کی وجہ سے راستہ تبدیل کرکے Koblenz سے ہوتے ہوئے رات پونے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود ہوا۔اس طرح Jabbeke سے فرینکفرٹ تک 540 کلومیٹر کا یہ سفر پونے پانچ گھنٹے میں بغیر کہیں رکے طے ہوا۔

جونہی حضور انور کی گاڑی بیت السبوح کے بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہوئی۔فرینکفرٹ شہر اور اردگرد کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں اور بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا پُرجوش استقبال کیا۔بچیاں ایک ہی جیسے خوبصورت لباس میں ملبوس دعائیہ اور خیرمقدمی گیت پیش کررہی تھیں۔ ہر طرف سے ہاتھ بلند تھے اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کی آوازیں آرہی تھیں۔ایک طرف کھڑے احباب نعرے بلند کر رہے تھے۔

فرینکفرٹ (Frankfurt)، Gross Gerau، Dramstadt، Riedstadt، Offenbach اور Wiesbaden، کی لوکل امارات کے 45 حلقوں کے علاوہ Dietzenbach، Badhamburg، Friedberg، Mainz، Moerfelden، Ruesselsheim، Hanau، Steinbach، Usingen اور Koenigstein کی جماعتوں سے بھی احباب جماعت شام سے ہی بیت السبوح کے احاطہ میں جمع ہونے شروع ہوگئے تھے اور حضور انور کے دیدار کے منتظر تھے۔

بیت السبوح کے احاطہ میں ایک آرائشی دروازہ بنایا گیا تھا اور جس راستہ سے حضور انور نے گزر کر جانا تھا۔ اسے دونوں اطراف سے روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔

جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو لوکل امیر فرینکفرٹ مکرم ادریس احمد صاحب، مربی سلسلہ مکرم مبارک احمد تنویر صاحب اور نیشنل سیکرٹری امور عامہ مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور خواتین اور بچیوں کے پاس سے اور آگے دو رویہ کھڑے احباب کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

13 ستمبر 2011ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز ظہر پڑھائی۔نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ نماز ظہر کے ساتھ نماز عصر جمع نہیں ہوگی بلکہ ساڑھے پانچ بجے نماز عصر ادا ہوگی اور نماز مغرب وعشاء سوا آٹھ بجے ادا ہوں گی۔نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز عصر پڑھائی۔

لائبریری کا معائنہ

نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرکزی لائبریری کا معائنہ فرمایا چند روز قبل مرکزی لائبریری میں Exhaust Fan میں بجلی کی تاروں میں خرابی کی وجہ سے آگ لگ گئی تھی اور لائبریری کے ایک حصہ کو نقصان پہنچا۔ الحمد للہ کہ لائبریری کی تمام کتب محفوظ رہیں۔ بروقت علم ہوجانے پر کارکنان اور جامعہ کے طلباء نے آگ بجھانے کی کوشش شروع کردی جس کی وجہ سے آگ پھیل نہ سکی اور بڑے نقصان سے محفوظ رہے پھر بقیہ کام فائر بریگیڈ نے کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تفصیل سے جائزہ لیا۔ لائبریری کی قریباً تمام کتب کو دھواں پہنچا ہے اور جو کتب آگ والی جگہ کے قریب تھیں ان پر دھوئیں کے اثرات بہت زیادہ تھے۔

شعبہ اشاعت کے متعلق ہدایات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ یہاں Smoke Alarm لگوائیں۔ بعدازاں لائبریری سے ملحقہ شعبہ اشاعت کے سٹور اور کتب کے سٹاک کا بھی حضور انور نے جائزہ لیا اور امیر صاحب جرمنی کو ہدایت فرمائی جو کتب فروخت نہیں ہورہیں ان کے نکاس کے لئے خاص کوششیں کریں۔ جائزہ لیں کہ کون کون سی کتب کتنی دیر سے پڑی ہوئی ہیں۔پھر ان کو نکالنے کے لئے کوشش کریں۔

امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ ہم اس کے لئے کوشش کررہے ہیں اور اب خدام کے اجتماع کے موقع پر بھی ان کتب کو نکالنے کا پروگرام ہے۔ آئندہ بھی کوشش کریں گے۔

شعبہ اشاعت کے کتب کے سٹور اور سٹاک کے معائنہ کے دوران بھی حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہاں بھی مختلف حصوں میں Smoke Alarm لگوائیں۔

امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ جب جامعہ کے طلباء اور بعض دوسرے نوجوان آگ بجھا رہے تھے تو ان پر دھویں کا اثر ہوا ہے۔بعض نوجوانوں کو بعد میں ہسپتال جانا پڑا تھا۔بعض جلدی فارغ ہوگئے اور جامعہ کے ایک طالب علم کو بارہ گھنٹے تک آکسیجن لگی رہی۔اس کے بعد ہسپتال والوں نے اسے کلیئر کیا۔

معائنہ کے بعد جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باہر تشریف لائے تو جامعہ کے چند طلباء باہر کھڑے تھے۔حضور انور نے اس طالب علم (محمد بلال اویس) کے بارہ میں دریافت فرمایا جسے بارہ گھنٹے تک ہسپتال رہنا پڑا تھا۔حضور انور نے موصوف کو ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا اور صحت کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ تین دن تک ہومیوپیتھک دوائی Carbo Veg استعمال کرو۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں سات بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔آج 21 فیملیز کے 77 افراد نے اور دو سنگل افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

آج ملاقات کرنے والوں میں Frankfurt کے علاوہ Griesheim، Wiesbaden، Giessen، Russelsheim، Hanau، Dietzenbach، Raunheim، Iserlohn اور Balingen کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔اس کے علاوہ بیرونی ممالک پاکستان اور آسٹریا سے آنے والی فیملیز نے بھی ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فرینکفرٹ (جرمنی) میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیام جماعت جرمنی کے مرکز بیت السبوح میں ہے۔

بیت السبوح کا تعارف

جماعت احمدیہ جرمنی کا یہ مرکز ایک وسیع و عریض عمارت پر مشتمل ہے۔یہ جگہ 8700 مربع میٹر پر مشتمل ہے جو 2000ء میں 7.75 ملین جرمن مارک میں خریدی گئی۔ یہ وسیع وعریض عمارت فرینکفرٹ کے ایک انڈسٹریل علاقے میں واقع ہے۔

اس عمارت کے تین حصے ہیں۔ایک حصہ تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔جس میں تقریباً 60 بڑے سائز کے کمرے ہیں جو اس وقت جماعتی دفاتر کے طور پر زیر استعمال ہیں۔انصاراللہ اور لجنہ کے دفاتر بھی یہیں ہیں۔ان دونوں تنظیموں کے لئے ایک علیحدہ علیحدہ حصہ مخصوص کیا گیا ہے۔ ایک بڑا ہال بطور Canteen استعمال ہوتا ہے۔ جس میں ایک وقت میں 80 افراد کھانا کھاسکتے ہیں۔ یہاں کھانے کے لئے باقاعدہ کرسیاں اور ٹیبل لگے ہوئے ہیں۔اسی عمارت کا ایک حصہ بطور گیسٹ ہاؤس استعمال ہوتا ہے اور رہائشی اپارٹمنٹس بھی ہیں۔طلباء جامعہ احمدیہ جرمنی کا ہوسٹل بھی اسی حصہ میں ہے۔

عمارت کے دوسرے حصہ میں چار بڑے ہال ہیں ایک بڑا ہال خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ اپنی سپورٹس کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ایک ہال لجنہ اپنی کھیلوں کے لئے استعمال کرتی ہے۔ اس کے علاوہ جو دوسرے دو بڑے ہال ہیں جو مردوں اور خواتین کے لئے بطور بیت الذکر استعمال ہوتے ہیں۔

اس عمارت کا ایک تیسرا حصہ ایک بڑے ہال اور تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔جو خدام الاحمدیہ جرمنی کے زیر استعمال ہے۔ خدام الاحمدیہ کے دفاتر اسی حصہ میں ہیں۔اس عمارت کی تیسری منزل بطور رہائش گاہ استعمال ہوتی ہے۔ جامعہ احمدیہ جرمنی کا قیام بھی عمارت کے اس حصہ میں ہے۔

بیت السبوح کے احاطہ میں قریباً 80 گاڑیوں کے لئے پارکنگ موجود ہے۔اس سنٹر میں آنے کے لئے بس اور ٹرینوں کی سہولت بھی موجود ہے۔

جرمنی (فرینکفرٹ) کا سب سے بڑا انٹرنیشنل

ایئرپورٹ یہاں سے بیس کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ اس سنٹر سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر مختلف سمت سے کئی مین ہائی وے گزرتی ہیں۔ جماعت جرمنی کے اکثر بڑے فنکشن اسی عمارت میں ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ جرمنی ترقیات کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکی ہے اور ہر میدان میں غیر معمولی طور پر آگے بڑھنے کی توفیق پا رہی ہے۔

ایک وہ زمانہ تھا کہ جون 1948ء میں ہمبرگ شہر میں ایک کمرہ کرایہ پر لے کر جماعت احمدیہ جرمنی کے سنٹر کا قیام عمل میں آیا تھا اور آج جماعت جرمنی کا صرف ایک سنٹر ہی ساٹھ کمروں، بڑے بڑے ہالوں اور کئی رہائشی اپارٹمنٹس پر مشتمل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت جرمنی میں ہماری جماعتوں کی تعداد 192 ہے اور بیوت الذکر کی تعداد 40 ہے۔ جبکہ مختلف جماعتوں میں ہمارے مشن ہاؤسز اور دعوتی سنٹرز کی تعداد 110 ہے۔ بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیابیوں کا یہ نیا دور جماعت جرمنی کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ (آمین)

14 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

دو پروفیسروں سے ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں Marburg یونیورسٹی کے دو پروفیسرز صاحبان پروفیسر ڈاکٹر Albpecht Fuess اور ڈاکٹر Pierre Hecker نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یہ دونوں اسلامک سٹڈیز کے پروفیسر ہیں اور یونیورسٹی Marburg کے ایک انسٹیٹیوٹ Centre of Near and Middle Eastern Studies سے ان کا تعلق ہے۔ ڈاکٹر Pierre نے ملک ترکی اور ترکی زبان پر سپیشلائزیشن کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر پروفیسر Albpecht نے بتایا کہ وہ ساتویں صدی سے لے کر اب تک کی جو اسلامی تاریخ ہے، پڑھاتے ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ اسلامی تاریخ کی جو ابتدائی اور پرانی کتابیں ہیں۔ کیا ان کا جرمن زبان میں ترجمہ ہو چکا ہوا ہے۔ پروفیسر موصوف نے بتایا کہ وہ عربی زبان جانتے ہیں اور انگریزی زبان بھی جانتے ہیں اور ان دونوں زبانوں کے ذریعہ تاریخ کا علم حاصل کیا ہے۔ پروفیسر صاحب نے بتایا کہ بعض مؤرخین کی پرانی کتابوں کا جرمن زبان میں ترجمہ موجود ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کے بیٹے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے سیرت خاتم النبیین کے عنوان سے کتاب لکھی ہے جس میں اسلام کی ابتدائی تاریخ اور اسلام سے قبل کے حالات اور تاریخ کا بھی ذکر ہے۔ اس کے پہلے Volume کا انگریزی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے جو جامعہ احمدیہ یو۔کے کے ایک طالبعلم نے کیا ہے۔ اب جرمن زبان جاننے والے طلباء جامعہ کو یہ ٹاسک دیں گے کہ وہ اس کا جرمنی زبان میں ترجمہ کریں۔

احمدیت سے تعارف کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں موصوف نے بتایا کہ ابھی ابتدائی تعارف ہے۔ زیادہ تعارف نہیں ہے۔ یورپ اور جرمنی میں جو...... گروپس رہ رہے ہیں۔ ان کے بارہ میں ریسرچ کی ہے تو جماعت احمدیہ کے بارہ میں علم ہوا ہے۔

عرب ممالک کے حوالہ سے ذکر ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا MTA العربیہ عربوں کے لئے ہے۔ یہ پہلے Neil سیٹلائٹ پر تھا۔ وہاں مصر میں مولویوں اور عیسائیوں نے مل کر مخالفت کی تو حکومت نے اس پر MTA کی نشریات روک دیں۔ اس کے بعد ہم ایک دوسرے سیٹلائٹ پر چلے گئے۔ اب سب عرب ممالک میں ہمارا MTA العربیہ چینل دیکھا جا رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ الازہر والوں نے بھی ہمارے خلاف فتویٰ دیا تھا۔ شریف عودہ صاحب نے ایک کتاب لکھی تھی اور ان کو بھجوائی تھی۔ جس میں یہ بتایا گیا تھا کہ ہمارے عقائد کیا ہیں، تعلیمات کیا ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کے بارہ میں تحریرات کا ذکر ہے، جہاد کے بارہ میں تعلیم ہے اسی طرح اعتراضات کے جوابات بھی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ کتاب اس طور پر لکھی گئی ہے کہ سکالرز اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ حضور انور نے یہ کتاب ان پروفیسرز صاحبان کو مہیا کرنے کی ہدایت فرمائی۔

دوسرے پروفیسر ڈاکٹر Pierre صاحب نے بتایا کہ وہ پاکستان اسماعیلی فرقہ کے لوگوں سے ملنے کے لئے گئے تھے تو اس دوران لاہور میں احمدی لوگوں سے ملا ہوں اور وہاں جماعت کا تعارف ہوا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستان میں ہماری کمیونٹی کے احباب سب سے زیادہ تعلیم یافتہ ہیں۔ ہماری احمدی خواتین 98 فیصد اور مرد احباب 90 فیصد تعلیم یافتہ ہیں۔

ربوہ کے ذکر پر حضور انور نے فرمایا کہ وہاں 99 فیصد آبادی تعلیم یافتہ ہے۔ خاص کر خواتین زیادہ تعلیم یافتہ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اسماعیلی فرقہ کی خواتین بھی تعلیم یافتہ ہوتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو فیملیز خود پڑھ لکھ نہیں سکیں وہ اب یہ بات جان گئی ہیں کہ ہم اپنے بچوں کو جو سب سے بہتر چیز دے سکتی ہیں وہ تعلیم ہے۔ چنانچہ اب ان کی آئندہ نسلیں تعلیم یافتہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو احمدی طلباء اور طالبات یونیورسٹیز اور کالجز، سکول وغیرہ کے امتحانات میں اعلیٰ پوزیشن لیتے ہیں، ٹاپ کرتے ہیں ان کو ہم اپنے سالانہ جلسہ میں گولڈ میڈل، ایوارڈ اور سندات دیتے ہیں۔ ہزارہا احمدی طلباء یہ دیکھتے ہیں تو اس سے طلباء کی بہت حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور ہر ایک کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ تعلیمی میدان میں آگے بڑھے اور نمایاں پوزیشن حاصل کرے۔

پروفیسر موصوف نے بتایا کہ یونیورسٹیوں میں سیمینارز ہوتے ہیں، احمدی طلباء اس میں شامل ہوتے ہیں اور ڈسکشن میں حصہ لیتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں خود بھی طلباء اور طالبات کے ساتھ ڈسکشن کرتا ہوں۔ ان کے ساتھ میٹنگ کرتا ہوں۔ اس سال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر تین صد طلباء اور تین صد سے زائد طالبات کے ساتھ میٹنگز ہوئی تھیں۔ ان کی راہنمائی کرتا ہوں کہ آگے کس فیلڈ میں جانا ہے کونسا مضمون اختیار کرنا بہتر ہے۔ یہ سب مجھ سے راہنمائی لیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جن کے سائنس کے مضامین ہوتے ہیں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ ریسرچ کی طرف جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ دو علم ہیں علم الابدان اور علم الادیان، یعنی ایک طب کا علم ہے اور دوسرا دین، مذہب کا علم ہے۔ بچیوں کو یہی کہتا ہوں کہ میڈیکل کی لائن لیں، ٹیچنگ ہے، سائنس کے مضامین ہیں یا پھر زبانیں سیکھیں۔ حضور انور نے فرمایا ہمیں مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے والوں کی بھی ضرورت ہے۔

پروفیسرز صاحبان نے عرض کیا کہ کیا آپ کی کوئی یونیورسٹی ہے۔ یورپ میں کوئی یونیورسٹی کھولنا چاہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اب تک تو کوئی یونیورسٹی نہیں کھولی۔ غانا میں تجویز ہے کہ وہاں یونیورسٹی قائم کی جائے۔ کیونکہ افریقہ میں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ کیمبرج یونیورسٹی یو۔کے کے احمدی طلباء نے ایک پلان بنایا ہے۔ اس پر کام ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ ہماری یونیورسٹی غانا میں شروع ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ افریقہ میں ہمارے سکولز ہیں۔ فرانکوفون ممالک میں پہلے سکول قائم نہیں ہوئے تھے اب ان ممالک میں بھی سکول شروع ہوگئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا مذہبی اور دینی تعلیم کے لئے افریقہ میں ہمارے جامعات بھی قائم ہیں۔ اب غانا میں سارے افریقہ کے لئے ایک انٹرنیشنل جامعہ قائم کیا جا رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پروفیسر صاحبان سے دریافت فرمایا کہ قرآن کریم کی انگریزی زبان میں 5 Volume کمنٹری ہے۔ کیا آپ نے پڑھی ہے۔ اسی طرح عربی زبان میں دس جلدوں پر مشتمل قرآن کریم کی تفسیر ہے۔ یہ تفسیر سارے قرآن کریم کی تو نہیں ہے لیکن ان دس جلدوں میں قرآن کریم کا بڑا حصہ Cover ہو گیا ہے۔ پروفیسرز صاحبان نے بتایا کہ ہم نے یہ تفاسیر ابھی نہیں دیکھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں تفاسیر انہیں مہیا کرنے کی ہدایت فرمائی نیز فرمایا ان کی لائبریری کے لئے بھی اس کا ایک سیٹ مہیا کر دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کی سیرت پر ایک مصری سکالر مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب مرحوم نے السیرۃ المطہرہ کے عنوان سے کتاب لکھی ہے۔ یہ کتاب ان کو مہیا کرنے کی حضور انور نے ہدایت فرمائی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب عرب ممالک میں احمدی موجود ہیں۔ عربی چینل کے ذریعہ جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ جو تعلیم یافتہ، سعید فطرت عرب ہیں وہ سمجھ رہے ہیں کہ حقیقت اور سچائی کیا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سائنس اور قرآن کریم میں اختلاف نہیں ہے۔ سائنس کی ہر بات قرآن کریم سے ثابت کر سکتے ہیں۔ جو بھی تحقیقات ہو رہی ہیں۔ سب قرآن کریم کی آیات سے ثابت ہیں۔ سائنس کی ترقیات قرآن کریم سے ثابت ہیں۔ احمدیوں نے اس پر کام کیا ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

پروفیسر Albpecht صاحب نے بتایا کہ یہاں جرمنی میں مسلمانوں کو برابر کے حقوق دیئے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر

کوئی ملک کا شہری ہے ٹیکس دے رہا ہے اور ملک کی شہریت اس کو ملی ہوئی ہے تو اس کو برابر کے حقوق ملنے چاہئیں۔ پاکستان ہی ایسا ملک ہے جہاں ملک کے اپنے شہریوں کو ان کے حقوق نہیں دیئے جا رہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ یونان، سپین، اٹلی، آئرلینڈ اور پرتگال میں جو اس وقت Money Crisis ہے۔ یورپین کمیونٹی ان ممالک کی مدد کر رہی ہے۔لیکن یہ مدد ایک محدود وقت تک کر سکتے ہیں۔ جب روکیں گے تو پھر مسائل بڑھیں گے۔ مشکلات بڑھیں گی۔

تیسری عالمی جنگ کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا بس یہی دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ لیڈرشپ کو عقل دے اور سمجھ عطا کرے۔لیکن حالات جو رخ اختیار کر رہے ہیں اس سے تو یہی نظر آتا ہے کہ یہ اس جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔اس وقت ترکی اور اسرائیل کے آپس میں جو حالات بگڑے ہیں اور پھر تیسرا سیریا ہے جس کی اس وقت اندرونی اور بیرونی صورتحال بہت بگڑی ہوئی ہے اور دن بدن معاملات خراب ہوتے جا رہے ہیں۔اگر یہ ممالک نہ سنبھلے اور انہوں نے اپنے معاملات درست نہ کئے تو پھر عالمی جنگ کا امکان بہت بڑھ جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا بس دعا ہی کرنی چاہئے میں تو دعا ہی کر سکتا ہوں اور کر رہا ہوں۔ میں نے ہر جگہ ہر وقت سیاستدانوں کو سمجھایا ہے اور ان کو وارننگ دیتا رہتا ہوں کہ محتاط ہوں اور ایسے خطرناک قدم نہ اٹھائیں جو دنیا کو تباہی کی طرف دھکیلنے والے ہوں۔

یہ ملاقات پانچ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہی۔

بعدازاں مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب نیشنل سیکرٹری امور عامہ جرمنی نے دفتری ملاقات کی اور بعض معاملات پیش کر کے حضور انور سے ہدایت حاصل کی۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح تشریف لا کر نماز عصر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ بعدازاں سات بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 19 فیملیز کے 63 افراد اور 21 سنگل افراد یعنی مجموعی طور پر 84 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کا شرف پانے والوں میں جماعت فرینکفرٹ (Frankfurt) کے علاوہ جماعت روڈگاؤ، Offenbach، Ruesselsheim، Grossgerau، Wiesbaden، Friedberg، ہوف ہائم، ایمن ہاؤزن، Stutgart، بادسوڈن، ٹینگ ہائم، وائبلنگن اور بالنگن کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ہر فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

15 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور دیگر مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز عصر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ بعدازاں پونے سات بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

آج مجموعی طور پر 23 فیملیز کے 93 افراد اور 8 سنگل افراد یعنی مجموعی طور پر 101 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقات کا شرف پانے والوں میں فرینکفرٹ کی جماعت سے آنے والی فیملیز کے علاوہ ملک بھر کی جماعتوں میں سے Mainz، وورم، ایلوانگن، فلورسٹڈ، ازرلون، Offenbach، Hanau، Grossgerau، Dramstadt، Ruesselsheim، Florsheim، Wurzburg، Wetzler، Minden، Benzheim، Waiblingen، Rodgau، Mannheim، Reutlingen، Herborn سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔ علاوہ ازیں جاپان اور پاکستان سے آئی ہوئی چند خواتین نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ہر ایک ان مبارک اور بابرکت لمحات سے برکتیں سمیٹے ہوئے باہر آیا۔ بیماروں نے اپنی صحتیابی کے لئے دعائیں حاصل کیں۔مختلف پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی تکالیف دور ہونے کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور تسکین قلب پا کر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ بعضوں نے اپنے مختلف معاملات میں راہنمائی حاصل کی اور طلباء و طالبات نے تعلیمی میدان میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا کی دعاؤں سے اپنی جھولیاں بھریں۔غرض ہر ایک نے اپنے محبوب امام کی دعاؤں سے حصہ پایا۔ دعاؤں کے خزانے لوٹے اور ان کی پریشانیاں اور تکالیف، راحت وسکون اور طمانیت قلب میں بدل گئیں۔ دیدار کی پیاس بجھی اور یہ چند مبارک گھڑیاں اور لمحات انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئے۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں نے حضور انور سے چاکلیٹ حاصل کیں اور تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول

میری چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ اقبال حیدری بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

ہمارے خاندان میں ابھی برادر مرحوم مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب کی وفات پر تھوڑا عرصہ گزرا تھا کہ 29/اگست 2010 کو ہمیں اپنی چھوٹی بہن اقبال حیدری بیگم کے انتقال پر ملال کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔

ہماری مرحومہ بہن بفضل خدا بڑے اوصاف حمیدہ سے متصف تھیں۔ آپ کی اولاد میں سات لڑکیاں اور چار لڑکے رہے ان سب کی تربیت اس رنگ میں فرمائی کہ ان میں سے ہر ایک بفضل خدا صوم الصلوٰۃ کا فکر مند اور خدمت دین کے جذبہ سے پُر اور خلافت سے وفا و اطاعت کا تعلق رکھنے والی ہے بیٹیوں کی تربیت کے نتیجے میں ماشاء اللہ تین نواسے مربی ہیں اور ایک نواسہ جامعہ میں زیر تعلیم ہے۔

جہاں تک میاں بیوی کے باہمی سلوک کا تعلق ہے تو اس اعتبار سے ہمارے خاندان میں یہ ایک مثالی جوڑا سمجھا جاتا تھا۔ ہماری بہن نے ایک مرتبہ اپنے شوہر سے کہا کہ اگر میں آپ سے پہلے فوت ہوگئی تو مجھے لحد میں اتارنے میں آپ بھی شامل ہوں۔خدا نے ان کی یہ خواہش پوری کر دی۔ان کے شوہر محترم ڈاکٹر محمد احسن خان صاحب مخلص احمدی ہیں جب تک صحت نے ساتھ دیا راولپنڈی کی جماعت میں مال کے شعبہ میں بڑی محنت اور ایمانداری سے خدمت انجام دیتے رہے ہیں۔اب ان کی عمر ماشاء اللہ 95 سال ہے اور واہ کینٹ میں رہائش پذیر ہیں۔

عزیزہ مرحومہ کی ایک صفت غریب پروری کی تھی بعض غریب خاندانوں سے بڑا گہرا اور قریبی تعلق رکھ کر ان کی مختلف طریقوں سے مدد کرتی رہتی تھیں۔ان کی لڑکیوں کی بیاہ شادی میں کپڑوں کے جوڑے مہیا کرتیں۔غرض مدد کا کوئی موقعہ نہ جانے دیتی تھیں۔

ہماری بہن کا دوسرا نمایاں وصف مہمان نوازی تھا۔مہمان کی آمد پر مہمان خواہ کوئی ہو بڑی خوشی کا اظہار کرتی تھیں۔مہمان کے لئے بعض خصوصی کھانے کا اہتمام کرتی تھیں۔

دعوت الی اللہ کا بڑا شوق تھا۔ہمارے والد حضرت حافظ عبدالعزیز رفیق حضرت مسیح موعود تھے ۔گھر میں ماشاء اللہ بڑا لٹریچر ہوا کرتا تھا جو محلے کی بعض مستورات کو دیا جاتا تھا۔والدین کے ہاں رہتے ہوئے محلے میں متعدد غیر احمدی گھرانوں میں جا کر پیغام حق پہنچانے کا اہتمام کرتی رہتی تھیں۔عمر میں گو چھوٹی تھیں مگر سب رشتہ داروں سے بزرگانہ رنگ میں پیار کرتی تھیں۔ایک دیہاتی لڑکی جو ہمارے بزرگوں کے پرانے دیہات سے آئی ہوئی تھی زیادہ تر ہماری پیاری بہن کے حسن سلوک سے احمدی ہوگئی ہم نے احمدیوں میں اس کی شادی کی۔ اب اس کی اولاد بفضل خدا بڑی خوشحال زندگی بسر کر رہی ہے۔

ہماری بہن نمازوں کا نہ صرف خود خیال کرتیں بلکہ چھوٹے بہن بھائیوں کو بھی نماز کی تاکید کرتی تھیں قرآن کریم ناظرہ بہت چھوٹی عمر میں پڑھ لیا تھا موصیہ تھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہشتی مقبرہ میں جگہ پائی۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم عبدالغفور خاں صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ صائمہ مبارکہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد کاشف احمد صاحب ابن مکرم گلزار احمد صاحب مرحوم آف لندن مبلغ دس ہزار پونڈ حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مورخہ 14 اگست 2011ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی ربوہ میں کیا لڑکی حضرت چوہدری غلام قادر خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور لڑکا رفیق حضرت مسیح موعود حضرت شیر محمد صاحب ٹانگے والا کے خاندان سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

محترمہ شہناز اختر صاحبہ دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم نوید احمد نفیس باجوہ صاحب کو مورخہ 14 ستمبر 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام رمان احمد رشید باجوہ تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم رشید احمد باجوہ صاحب مرحوم 559 گ ب شرقی ضلع فیصل آباد کا پہلا پوتا اور مکرم مبشر احمد اٹھوال صاحب چک 18 بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین

تبدیلی نام

محترمہ نائمہ رفعت صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر محمود صاحب ساکن دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں خاکسار نے اپنا نام نائمہ عفت سے تبدیل کر کے نائمہ رفعت رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ سے مجھے نائمہ رفعت کے نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ ذکیہ فردوس صاحبہ زوجہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب تحریر کرتی ہیں۔

میرے اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کے سب سے چھوٹے ماموں مکرم محمد رفیع جنجوعہ صاحب ابن مکرم شہاب الدین صاحب مورخہ 18 ستمبر 2011ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ بچوں کی جرمنی سے آمد پر مورخہ 20 ستمبر کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بعد ازاں آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔

آپ دسمبر 1924ء میں موضع پن تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں میں حاصل کی اور تعلیم کا بہت سا حصہ گھر میں ہی والدین اور بڑے بہن بھائیوں سے حاصل کیا۔ آپ کا ذہن ٹیکنیکل تھا۔ لہٰذا فوج کی ملازمت کے دوران ٹیکنیکل ٹریننگ حاصل کی اور جلد ہی آپ گاڑیوں کے مکینک اور فورمین بن گئے۔

فوج سے جلد فارغ ہو کر اپنی سول زندگی کا آغاز کیا اور سندھ محمد آباد سٹیٹ میں سلسلہ کی زمینوں پر ملازم ہو گئے۔ جہاں احمدیہ سنڈیکیٹ سندھ میں بطور ٹریکٹر ڈرائیور اور پھر ٹریکٹر مکینک کے کام کیا۔ مگر سندھ کی آب ہوا موافق نہ آئی اور سانس کی تکلیف ہو گئی۔ دوستوں کے مشورہ پر پنجاب آ گئے اور تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں ملازم ہو گئے۔ اور لیہ، قائد آباد اور سرگودھا قیام کے دوران ذیلی تنظیموں اور جماعت کے مختلف عہدوں پر خدمات کی توفیق پائی۔ جس میں قائم مقام امیر ضلع اور قائم مقام قائد ضلع کے عہدے بھی شامل ہیں۔ 1974,1953 کے پر آشوب حالات میں ثابت قدم رہے۔ اور مخالفت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ کچھ عرصہ مسقط میں بھی رہے اور آخری عمر میں ربوہ دارالرحمت شرقی ب حلقہ بیت الراجکی میں منتقل ہو گئے۔ جہاں صدر محلّہ اور سیکرٹری تحریک جدید کے عہدوں پر فائز رہے۔

تقسیم ہندوستان کے بعد حفاظت مرکز (قادیان) کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ریٹائرڈ فوجیوں کو حفاظت اور خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے کی تحریک فرمائی، ماموں جان کو بھی بہشتی مقبرہ قادیان میں ڈیوٹی کی سعادت نصیب ہوئی اور پھر امن قائم ہونے کے بعد حضور کی اجازت سے پاکستان آ گئے۔

آپ نے دو شادیاں کیں۔ پہلی شادی محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت میاں محمد عبداللہ صاحب سے ہوئی۔ جن کے بطن سے آپ کے درج ذیل سات بچے ہیں۔ جو الحمدللہ تمام شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

مکرمہ امۃ السلام صاحبہ زوجہ سید محمد طیب محمود جیلانی صاحب ربوہ، مکرمہ بشریٰ مبارک صاحبہ زوجہ مکرم مبارک احمد صاحب ہائیڈل برگ جرمنی، مکرمہ مبشرہ ارم صاحبہ زوجہ مکرم مبارک احمد عارف صاحب ہائیڈل برگ جرمنی، فرح دیبا صاحبہ زوجہ مکرم محمد سلیم صاحب راولپنڈی، مکرم محمد حنیف مصور صاحب من ہائیم جرمنی، مکرم محمد جمیل انجم صاحب ہائیڈل برگ جرمنی، مکرم جلیل عامر صاحب ہائیڈل برگ جرمنی

پہلی اہلیہ کی وفات کے بعد آپ نے مکرمہ مقبول بیگم نصرت صاحبہ سے دوسری شادی کی جن سے آپ کی مندرجہ ذیل دو بیٹیاں ہیں۔

رافعہ رفیع صاحبہ زوجہ مکرم محمد امجد صاحب سیالکوٹ، مکرمہ نوید سحر صاحبہ

آپ نے اپنے بچپن سے بڑھاپے تک کے حالات زندگی اپنی کتاب "کاروان حیات" میں لکھے۔ جس میں تفصیل سے اپنے خاندان کا تعارف کروایا۔ اور کتاب کے آخیر میں اپنی اولاد کو یوں نصیحت کی "اے میرے عزیزو! خلیفہ وقت سے دلی وابستگی اور جاں نثاری ہر دکھ درد کا مداوا بن جاتی ہے۔ اے میرے پیارو! خلافت کا دامن کبھی ہاتھ سے مت چھوڑنا۔ اس میں تمہاری فلاح اور اس میں تمہارے دین و دنیا کی بے پناہ دولت کا راز ہے۔"

اللہ تعالیٰ پیارے ماموں جان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور شفقت کا سلوک کرتے ہوئے ان کی بخشش کے سامان مہیا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب مربی سلسلہ مدرسۃ الحفظ ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم قمر مسعود صاحب گوگی دارالفضل کی چند روز قبل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ سے انجیو گرافی ہوئی تھی۔ اب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ہی اوپن ہارٹ سرجری متوقع ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے آپریشن کے تمام مراحل کامیاب کرے اور بعد میں بھی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر حلقہ دارالشکر شمالی ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم شیخ نصیر احمد صاحب دارالعلوم غربی ثناء طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ ان کو آٹھ سال قبل پیس میکر لگا تھا جو کہ سات سال بعد تبدیل ہوا اب ایک سال بعد پھر تبدیل ہو رہا ہے مورخہ 23 ستمبر 2011ء کو آپریشن اللہ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے اور کامل شفاء عطاء فرمائے۔ آمین

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے اپیل

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے کہ سندھ میں ہونے والی حالیہ بارشوں سے بہت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں۔ احباب جماعت کا بھی سندھ کے متاثرہ اضلاع میں بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ خاص طور پر میرپور خاص، عمر کوٹ، بدین، حیدر آباد، نواب شاہ وغیرہ کے اضلاع میں 1500 سے زائد احمدی گھرانے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ الحمدللہ کہ کسی بھی احمدی کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ان تمام متاثرہ گھرانوں کو ابتدائی طور پر محفوظ مقامات پر شفٹ کرنے اور راشن پہنچانے کے حوالے سے امداد کی جارہی ہے۔ اسی طرح متاثرہ احباب کو عارضی رہائش کے لئے خیمہ جات بھی مہیا کیے جارہے ہیں۔ جبکہ ان علاقوں میں بارشیں ختم ہونے اور موسم ٹھیک ہونے کے بعد ان احباب کی بحالی کیلئے مزید امدادی کارروائیاں کی جائیں گی۔ انشاءاللہ

اس وقت بھی متاثرہ گھرانوں کی خدمت اور ریلیف کا کام جاری ہے اور خوراک، راشن اور رہائش کے حوالے سے مدد کی جارہی ہے۔ ایسے مواقع پر جماعت احمدیہ ہمیشہ سے خدمت انسانی کے جذبہ کے تحت کام کرتی ہے۔ اس وقت فوری طور پر ان متاثرہ احمدی احباب و خواتین کو سر چھپانے کی جگہ، راشن اور میڈیکل ایڈ کی ضرورت ہے۔ بہت سے گھر گر چکے ہیں۔ جس کی وجہ سے رہائش کے لئے خیموں کی ضرورت ہے۔ اس لئے فوری طور پر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان متاثرہ احمدی بھائیوں کی بحالی کے لئے دل کھول کر عطیات دیں۔ جماعت احمدیہ پاکستان اللہ کے فضل سے اپنی روایات کے مطابق اپنے ان متاثرہ احمدی بھائیوں کی مدد کے لئے پورے وسائل بروئے کار لائے گی۔ اس کے لئے آپ کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ اس لیے جو احباب جماعت اس کار خیر میں حصہ لینا چاہتے ہوں اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ صدر انجمن احمدیہ کی مد "انسانی ہمدردی" میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کروا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

عالمی سطح پر ڈینگی مرض میں 100 اور پاکستان میں 266 فیصد اضافہ

2010ء میں دنیا میں 2 ہزار 398 اور پاکستان میں 35 افراد نشانہ بنے

مچھر اور انسان کی دشمنی صدیوں سے چلی آ رہی ہے تاہم مچھر کبھی اتنا ظالم نہ تھا اور اس نے ہمیشہ گندگی میں رہنے والے افراد کو خاص طور پر نشانہ بنایا لیکن 20ویں اور خصوصاً 21ویں صدی میں مچھر نے صاف رہنے والوں کو بھی نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ ڈینگی مچھر جس کا آغاز 18ویں صدی سے ہوا دوسری جنگ عظیم کے بعد 1950ء میں عملی طور پر متحرک ہوا اور یہی وجہ ہے کہ 1960ء سے 2010ء تک نصف صدی کے دوران ڈینگی مرض میں 30 گنا اضافہ ہوا، دنیا کی 40 فیصد آبادی جو 110 ممالک میں مقیم ہے ڈینگی مچھر کی زد میں ہیں اور ایسے افراد کا 70 فیصد کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔ 2007ء سے 2010ء کے دوران عالمی سطح پر ڈینگی کے مرض میں 100 فیصد اور پاکستان میں 266 فیصد اضافہ ہوا، 2010ء کے دوران عالمی سطح پر 17 لاکھ 85 ہزار افراد ڈینگی مچھر کا نشانہ بنے جبکہ 2398 افراد مرض کا مقابلہ نہ کرنے کے باعث زندگی کی جنگ ہار گئے، 2010ء کے دوران عالمی سطح پر ڈینگی سے متاثرہ 30 بڑے ممالک میں برازیل پہلے نمبر پر ہے۔ جہاں ایک سال میں 9 لاکھ 36 ہزار افراد ڈینگی مچھر کا نشانہ بنے اور 592 افراد ڈینگی سے ہلاک ہو گئے، ایک لاکھ 21 ہزار 600 مریضوں کے ساتھ کولمبیا دوسرے، ایک لاکھ 19 ہزار 789 کے ساتھ فلپائن تیسرے، ایک لاکھ 24 ہزار 931 کے ساتھ وینزویلا چوتھے اور ایک لاکھ 8 ہزار 863 کے ساتھ تھائی لینڈ 5ویں نمبر پر تھا، پاکستان ڈینگی مچھر کا نشانہ بننے والا 17واں بڑا ملک ہے اور 2010ء کے دوران ملک میں 7 ہزار افراد ڈینگی مرض کا نشانہ بنے، عالمی سطح پر اسی سال ہلاکتوں کے حوالے سے فلپائن 724 افراد کے ہلاک ہونے کے ساتھ پہلے نمبر پر جبکہ 592 کے ساتھ برازیل دوسرے 192 کے ساتھ سری لنکا تیسرے، 161 کے ساتھ کولمبیا چوتھے اور 131 کے ساتھ تھائی لینڈ پانچویں نمبر پر رہا جبکہ پاکستان میں گزشتہ برس 35 افراد ڈینگی مرض سے جاں بحق ہوئے۔

عالمی ادارہ صحت کے اعداد وشمار کے مطابق دنیا میں سالانہ 5 سے 10 کروڑ افراد اس مرض کا نشانہ بن رہے ہیں، یہ امر قابل ذکر ہے کہ 2010ء کے دوران عالمی سطح پر ڈینگی کی زد میں آنے والے 30 پہلے ممالک میں سے 4 کا تعلق جنوبی ایشیا سے تھا، خطے میں 26824 کے ساتھ سری لنکا پہلے نمبر سر فہرست رہا جبکہ 7000 کے ساتھ پاکستان دوسرے، 6333 کے ساتھ بھارت تیسرے اور 280 کے ساتھ نیپال چوتھے نمبر پر تھا۔ اس مہلک مرض سے بچنے کیلئے احتیاط نہایت ضروری ہے۔

(روزنامہ جنگ 21 ستمبر 2011ء)

دنیا کا ہر چوتھا فرد مسلمان ہے

دنیا کی مجموعی آبادی 7 ارب جبکہ مسلمانوں کی آبادی ایک ارب 60 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے۔ دنیا کا ہر چوتھا فرد مسلمان ہے۔ آئندہ 20 سالوں کے دوران 35 فیصد اضافہ کے ساتھ مسلمانوں کی آبادی 2 ارب 20 کروڑ سے تجاوز کر جائے گی۔ اس وقت دنیا کے 200 سے زائد ممالک میں سے 55 ممالک مسلمان ہیں۔ مسلمانوں کی سب سے زیادہ 52.41 فیصد آبادی افریقہ، 32 فیصد کے قریب ایشیا، 7.6 فیصد کے قریب یورپ، 2 فیصد سے زائد شمالی امریکہ اور 0.43 فیصد جنوبی امریکہ میں آباد ہے۔ جبکہ دنیا بھر میں مسلمانوں کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 22 ستمبر 2011ء)

السی کے بیجوں پر مشتمل خوراک سے چھاتی کے سرطان سے 40 فیصد تک تحفظ ممکن

ہے ایک نئی طبی تحقیق کے مطابق السی کے بیجوں پر مشتمل خوراک سے چھاتی کے سرطان سے 40 فیصد تک تحفظ ممکن ہے۔ جرمن کینسر ریسرچ سنٹر ہائیڈل برگ کے طبی ماہرین کی اس تحقیق کے مطابق سبزیوں اور خاص طور پر گندم کے دانوں میں ایک خاص طرح کا کیمیکل کمپاؤنڈ پایا جاتا ہے جس کو طبی اصطلاح میں "فائیٹو ایسٹروجنز" کہا جاتا ہے۔ یہ کیمیکل کمپاؤنڈ سرطان کے خلیوں کو مارنے اور سرطان کے ثانوی پھوڑے کو روکنے اور سرطانی خون کے نئے خلیوں کی نشوونما کی راہ میں حائل ہو جاتا ہے۔ یہ کیمیکل دیگر دانے دار خوراک کے علاوہ السی کے بیجوں میں بہت زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 ستمبر

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:56
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:02

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
لیڈیز اینڈ جینٹس سوٹنگ شادی بیاہ کی فینسی اور کامدار ورائٹی دستیاب ہے
عزیز کلاتھ ہاؤس
کارخانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

حب جدوار
ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

تبدیلی جگہ کیور یٹو سیل پوائنٹ
کیور یٹو سیل پوائنٹ گولبازار سے کالج روڈ نزد اقصیٰ چوک کے ساتھ منتقل ہو گیا ہے۔ ہومیو پیتھک جرمن و لوکل ادویات نیز کیور یٹو ادویات کی خریداری کیلئے احباب نئی جگہ پر تشریف لاویں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

اگر آپ بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔ اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

Love For All Hatred For None
BOJAZ CASH & CARRY
GAS LINES C.N.G
L.P.G Station
Petroline Filling Station
اسلام آباد ہائی وے پر لہتراڑ روڈ کے سنگم پر پل کھنہ گزر کر اسلام آباد
Tel: 051-2614001-5

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Mob: 0333-6706870
Res:6212867
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

چلئے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ و زنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ
گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003